

# کتاب یوئیل اور لاودکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا - نمبر اکتیس

Jeff Pippenger

2026-01-18

## نمبر اکتیس

انجیل متی میں پائی جانے والی آخری تین مسیحائی تحقیقات، اتوار کے قانون کے نشان، راہ کے تین عناصر کی نشاندہی کرتی ہیں: اتوار کے قانون کے وقت خدا کے لوگوں کی پراگندگی، جس کی مثال 22 اکتوبر 1844 کو چھوٹے گلہ کی پراگندگی اور صلیب پر شاگردوں کی پراگندگی سے ملتی ہے۔ یہ دونوں پراگندگیاں اتوار کے قانون کے ساتھ منطبق ہوتی ہیں۔ جلیل کے تعلق سے، جو نبوی نقطہ عطف کی علامت ہے، وہ لوگ جو اتوار کے قانون تک تاریکی میں رہے ہیں، تاریکی سے باہر بلائے جائیں گے۔ یہ اشخاص خدا کا دوسرا گلہ ہیں، گیارہویں گھڑی کے مزدور، جو بابل سے باہر بلائے جانے کے ساتھ تنازعہ سبت کے معاملے پر بیدار کیے جاتے ہیں۔ ان کا بابل سے بلایا جانا عدالت کا دوسرا مرحلہ ہے، جو خدا کے گھر سے شروع ہوتی ہے، اور پھر اتوار کے قانون کے وقت یروشلم کے باہر والوں کا سامنا کرتی ہے۔

## دسواں مسیحائی سنگ میل اتوار کے قانون کی پراگندگی ہے۔

لیکن یہ سب کچھ اس لیے ہوا کہ انبیا کے صحائف کی باتیں پوری ہوں۔ تب تمام شاگردوں نے اسے چھوڑ دیا اور بھاگ گئے۔ متی 26:56

## پیش گوئی

رب الافواج فرماتا ہے: اے تلوار، میرے چرواہے کے خلاف اور اُس مرد کے خلاف جو میرا ہم رفیق ہے، بیدار ہو؛ چرواہے پر ضرب کر، اور بھیڑیں پراگندہ ہو جائیں گی؛ اور میں اپنا ہاتھ چھوٹوں پر پلٹاؤں گا۔ زکریاہ 13:7۔

ہم عنقریب بہت زیادہ منتشر ہو جائیں گے، اور جو کچھ ہمیں کرنا ہے، لازم ہے کہ اسے سریعاً انجام دیا جائے۔ اساسیات مسیحی تعلیم، 535۔

وہ وقت آنے والا ہے جب ہم جدا اور بکھر جائیں گے، اور ہم میں سے ہر ایک کو اُن لوگوں کے ساتھ سعادتِ رفاقت کے بغیر اکیلے کھڑا ہونا پڑے گا جو ہم جیسے بیش قیمت ایمان رکھتے ہیں؛ اور تم کیسے قائم رہ سکو گے جب تک خدا تمہارے ساتھ نہ ہو اور تمہیں یہ معلوم نہ ہو کہ وہ تمہاری رہنمائی اور ہدایت کر رہا ہے؟ ریویو اینڈ پیرلڈ، 25 مارچ، 1890۔

## گیارہواں مسیحائی نشان راہ غیر یہودی اقوام کی بلاہٹ ہے

تاکہ وہ بات پوری ہو جو اشعیا نبی کی وساطت سے کہی گئی تھی کہ: زبولون کا ملک، اور نفتالی کا ملک، سمندر کے راستے پر، یردن کے پار، جلیل غیر قوموں؛ جو لوگ تاریکی میں بیٹھے تھے انہوں نے بڑا نور دیکھا؛ اور جو خطہ موت اور سایہ موت میں بیٹھے تھے اُن پر نور طلوع ہوا۔ متی 4:14-16۔

## پیش گوئی

تو بھی تیرگی ویسی نہ ہوگی جیسی اُس کی تنگی کے وقت تھی، جب پہلے پہل اُس نے زبولون کے ملک اور نفتالی کے ملک کو ہلکا سا دکھ دیا، اور بعد میں سمندر کے راستے، یردن کے پار، جلیل

غیر یہود میں اسے کہیں زیادہ سخت دکھ دیا۔ جو لوگ تاریکی میں چلتے تھے انہوں نے ایک بڑی روشنی دیکھی؛ جو موت کے سایہ کے ملک میں بسنے والے تھے ان پر روشنی چمکی۔ اشعیا ۹:۱، ۲۔

جب اتوار کا قانون نافذ ہوگا تو بارشِ اخیر بلا پیمانہ انڈیلی جائے گی اور اقوامِ غیرِ عظیم نور دیکھیں گی۔ ایذا رسانی و فاداروں کو منتشر کرے گی اور پیغام کو پھیلانے لگی۔

"وہ تم کو مجلسوں کے حوالہ کریں گے، ... بلکہ میرے سبب تم حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے بھی پیش کیے جاؤ گے تاکہ ان کے لیے اور غیر قوموں کے لیے گواہی ہو۔" متی 10:17، 18، آر۔ وی۔ ایذا رسانی نور کو پھیلانے لگی۔ مسیح کے خادم دنیا کے بڑے لوگوں کے سامنے لائے جائیں گے، جو، اگر یہ نہ ہوتا، شاید کبھی انجیل نہ سنیتے۔ اس سچائی کو ان لوگوں کے سامنے مسخ کر کے پیش کیا گیا ہے۔ انہوں نے مسیح کے شاگردوں کے ایمان کے بارے میں جھوٹے الزامات سنے ہیں۔ اکثر اس کی حقیقی نوعیت جاننے کا ان کا واحد وسیلہ ان لوگوں کی گواہی ہوتی ہے جو اپنے ایمان کی خاطر عدالت میں لائے جاتے ہیں۔ بازپرس میں ان سے جواب طلب کیا جاتا ہے، اور ان کے منصفوں پر لازم ہوتا ہے کہ دی گئی گواہی سنیں۔ خدا کا فضل اپنے خادموں کو اس ہنگامی صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے عطا کیا جائے گا۔ یسوع فرماتا ہے: "اسی گھڑی تمہیں دیا جائے گا کہ کیا کہنا چاہیے۔ کیونکہ بولنے والے تم نہ ہو بلکہ تمہارے باپ کا روح تم میں بولتا ہے۔" جب خدا کا روح اپنے خادموں کے اذہان کو منور کرتا ہے تو سچائی اپنی الہی قدرت اور گرانہائی کے ساتھ پیش کی جائے گی۔ جو سچائی کو رد کرتے ہیں وہ شاگردوں پر الزام لگانے اور انہیں ستانے کے لیے کھڑے ہوں گے۔ لیکن نقصان اور دکھ کے اندر، بلکہ موت تک، خداوند کے فرزند اپنے الہی نمونے کی حلیمیت ظاہر کریں گے۔ یوں شیطان کے کارندوں اور مسیح کے نمائندوں کے درمیان تفاوت نمایاں ہوگا۔ منجی حکمرانوں اور لوگوں کے سامنے بلند کیا جائے گا۔

شاگردوں کو شہداء کی سی شجاعت اور استقامت اس وقت تک عطا نہ ہوئی جب تک ایسے فضل کی ضرورت پیش نہ آئی۔ تب نجات دہندہ کا وعدہ پورا ہوا۔ جب پطرس اور یوحنا نے سنہدین کی مجلس کے سامنے گواہی دی، تو لوگ "حیران ہوئے؛ اور انہوں نے یہ جان لیا کہ وہ یسوع کے ساتھ رہے تھے۔" اعمال 4:13۔ استفانس کے بارے میں لکھا ہے کہ "سب جو مجلس میں بیٹھے تھے، اس پر ٹکٹکی باندھے رہے اور انہوں نے اس کا چہرہ ایسا دیکھا گویا فرشتے کا چہرہ ہو۔" لوگ "اس حکمت اور اس روح کا مقابلہ نہ کر سکے جس کے ساتھ وہ بولتا تھا۔" اعمال 6:15، 10۔ اور پولس، قیصروں کے دربار میں اپنے مقدمے کا حال لکھتے ہوئے، کہتا ہے، "میری پہلی جواب دہی کے وقت کوئی میرے حق میں نہ کھڑا ہوا بلکہ سب نے مجھے چھوڑ دیا۔۔۔ لیکن خداوند میرے پاس کھڑا رہا اور اس نے مجھے تقویت دی؛ تاکہ میری معرفت پیغام پورے طور پر منادی کیا جائے، اور سب غیر قومیں سنیں: اور میں شیر کے منہ سے بچا لیا گیا۔" ۱-تیمتھیس 4:16، 17، R. V.

خداوند مسیح کو ہدایت تھی کہ جب انہیں محاکمہ کے لیے پیش کیا جائے تو پیش کرنے کے لیے کوئی طے شدہ تقریر تیار نہ کریں۔ ان کی تیاری یہ تھی کہ وہ روز بروز خدا کے کلام کی گرانہا سچائیاں اپنے دل میں ذخیرہ کرتے رہیں، اور دعا کے وسیلہ اپنے ایمان کو مضبوط کرتے رہیں۔ اور جب وہ محاکمہ میں لائے جاتے، تو روح القدس انہیں عین وہی سچائیاں یاد دلاتا جن کی ضرورت ہوتی۔ The Desire of Ages, 354, 355

عدالت نائن الیون کے وقت خدا کے گھر سے شروع ہوتی ہے اور اتوار کے قانون پر ختم ہوتی ہے، جب پھر عدالت خدا کے گھر سے باہر خدا کے دوسرے گلے کی جانب منتقل ہو جاتی ہے۔

## بارہواں مسیحائی نشان راہ غیر یہودیوں کے لیے عدالت ہے

تاکہ یسعیاہ نبی کے وسیلہ سے جو کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ: دیکھ، میرا بندہ جسے میں نے برگزیدہ کیا؛ میرا محبوب، جس سے میری جان خوشنود ہے۔ میں اپنی روح اس پر رکھوں گا، اور وہ غیر

قوموں تک عدالت لے آئے گا۔ وہ نہ جھگڑے گا، نہ پکارے گا، اور نہ کوئی کوچوں میں اس کی آواز سنے گا۔ کچلے ہوئے سرکنڈے کو وہ نہ توڑے گا، اور دھواں دیتی بتی کو وہ نہ بجھائے گا، یہاں تک کہ وہ عدالت کو فتح تک پہنچا دے۔ اور غیر قومیں اس کے نام پر توکل کریں گی۔ متی 12:17-21.

## پیش گوئی

دیکھو، میرا بندہ جسے میں سنبھالتا ہوں؛ میرا برگزیدہ جس سے میری جان خوش ہے؛ میں نے اپنی روح اُس پر ڈالی ہے: وہ اقوامِ غیر کے لیے عدل ظاہر کرے گا۔ وہ نہ چلائے گا، نہ آواز بلند کرے گا، نہ گلی میں اُس کی آواز سنائی دے گی۔ شکستہ سرکنڈہ وہ نہ توڑے گا، اور سلگنی ہوئی بتی کو وہ نہ بجھائے گا؛ وہ عدل کو حق کے مطابق برپا کرے گا۔ وہ نہ مضمحل ہوگا نہ دل شکستہ، جب تک وہ زمین میں عدل قائم نہ کر دے: اور جزائر اُس کی شریعت کے منتظر ہوں گے۔ اشعیا 1:42-4.

خدا کے گھر کی عدالت کا اختتام جولائی 2023 میں شروع ہوا، جب ایک آواز ان گلیوں میں سنی گئی جہاں موسیٰ اور ایلیاہ خشک مردہ ہڈیوں کی ایک وادی میں مردہ پڑے تھے۔ جب وہ آواز سنی گئی تو خدا کے گھر کے لیے عدالت بند ہونے لگی، اور پھر غیر قوموں کی عدالت کی طرف بڑھ گئی۔ انجیل متی میں بارہ مسیحائی تکمیلیں ہیں جو ایک سو چوالیس ہزار کی اصلاحی تحریک کے بڑے سنگِ میلوں کی نشان دہی کرتی ہیں۔ وہ بارہ سنگِ میل مسیح کے ذریعے ممتل ہیں۔ 1989؛ 1996؛ 9/11، 2001؛ 18 جولائی، 2020؛ جولائی 2023؛ 2024؛ آدھی رات کی پکار، کاپنوں کی جدائی، اور اتوار کا قانون، ان سب کی نشان دہی کی گئی ہے؛ 9/11 کے لیے ایک داخلی اور ایک خارجی گواہ موجود ہے، اور اتوار کے قانون کے لیے پراگندگی کا ایک داخلی گواہ، اور پھر گیارہویں گھڑی کے مزدوروں کے دورِ عدالت کے دو گواہ۔ ایک سو چوالیس ہزار کی اصلاحی تحریک کے نو سنگِ میل براہِ راست انجیل متی میں متعین کیے گئے ہیں۔

متی عہد نامہ جدید کا الفا ہے اور مکاشفہ اومیگا۔ متی ایک نبوی شاہکار ہے جس کی اہمیت ایامِ آخر تک مہر بند رکھی گئی تھی۔ اس میں اومیگا کے بارہ ابواب شامل ہیں، جو پیدائش کے باب گیارہ تا بائیس کے الفا سے مطابقت رکھتے ہیں۔ بطور مکاشفہ کا الفا، یہ دانی ایل اور مکاشفہ کے الہامی تعلق کے متوازی ہے۔ دانی ایل اور مکاشفہ کی کتب کے بارے میں اُن کے نبوی تعلق کے حوالے سے جو کچھ منکشف کیا گیا ہے، وہی امر متی اور مکاشفہ کے باہمی تعلق پر بھی صادق آئے گا۔ اس ضمن میں ہمیں جو اطلاع دی گئی ہے، وہ اس کے مساوی ہوگی:

انجیل متی میں کتابِ مکاشفہ کی طرح نبوت کا وہی سلسلہ اختیار کیا گیا ہے۔

"مکاشفہ ایک مہر بند کتاب ہے، لیکن یہ ایک کھلی ہوئی کتاب بھی ہے۔ اس میں اُن عجیب و عظیم واقعات کا اندراج ہے جو اِس زمین کی تاریخ کے آخری ایام میں وقوع پذیر ہونے والے ہیں۔ اِس کتاب کی تعلیمات واضح ہیں، نہ کہ پراسرار اور ناقابلِ فہم۔ اِس میں نبوت ہی کا وہی سلسلہ اختیار کیا گیا ہے جو دانی ایل میں ہے۔ بعض نبوتوں کو خدانے دہرایا ہے، یوں ظاہر کرتے ہوئے کہ اُن کو اہمیت دی جانی چاہیے۔ خداوند اُن باتوں کو نہیں دہراتا جو کسی بڑی اہمیت کی حامل نہ ہوں۔"

Manuscript Releases, جلد 9، 8.

انجیل متی، مکاشفہ اور دانی ایل کی مانند، 'اسی سلسلہ نبوت' کو اختیار کرتی ہے، اور یہ سلسلہ کتابِ مکاشفہ میں کمال تک پہنچایا گیا ہے، کیونکہ 'complement' کا لفظ بمعنی کمال ہے۔

کتابِ مکاشفہ میں بائبل کی سب کتابیں آ کر ملتی اور اپنے اختتام کو پہنچتی ہیں۔ یہاں کتابِ دانی ایل کی تکمیل ہے۔ ایک پیشین گوئی ہے؛ دوسرا مکاشفہ۔ جو کتاب مہر بند کی گئی تھی وہ مکاشفہ نہیں تھی، بلکہ دانی ایل کی پیشین گوئی کا وہ حصہ ہے جو آخری ایام سے متعلق ہے۔ فرشتے نے حکم دیا، 'لیکن تو اے دانی ایل، ان باتوں کو بند رکھ اور کتاب پر مہر لگا دے، یہاں تک

کہ وقتِ آخر تک۔' دانی ایل 4:12۔ اعمال رسولوں، 585۔

متی، دانی ایل اور مکاشفہ ایک ہی کتاب ہیں۔

کتاب دانی ایل اور کتاب مکاشفہ ایک ہی ہیں۔ ایک نبوت ہے، دوسری مکاشفہ ہے؛ ایک کتاب مہر بند، دوسری کھلی ہوئی کتاب۔ یوحنا نے وہ راز سنے جو گرجوں نے بیان کیے، مگر اسے حکم ہوا کہ انہیں نہ لکھے۔ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل کمٹری، جلد 7، صفحہ 971۔

یہ اہم محسوس ہوا کہ، مطالعہ کو دوبارہ کتاب یوئیل کی طرف موڑنے سے پہلے، کچھ وقت نکال کر کتاب متی کو اس کے سیاق و سباق میں رکھا جائے، تاکہ قیصریہ فلپی میں پطرس کے ہونے کی نبوی اہمیت کو نمایاں کیا جا سکے۔ میں کتاب متی کے بارے میں اپنے مشاہدات کا خلاصہ پیش کرنے کی کوشش کروں گا، اس غرض سے کہ قیصریہ فلپی میں پطرس کی عظیم نبوی اہمیت کو مہربن کیا جا سکے، جو دانی ایل باب گیارہ، آیات تیرہ تا پندرہ کا پانیوم ہے۔

انجیل متی تین متمایز نبوی خطوط پر مرتب ہے۔ پہلا خط پہلے دس ابواب پر مشتمل ہے؛ دوسرا خط اس کے بعد کے بارہ ابواب پر مشتمل ہے، جن کے بعد چھ ابواب پر مشتمل تیسرا خط آتا ہے۔ پہلے دس ابواب مکاشفہ چودہ کے پہلے فرشتے کی نمائندگی کرتے ہیں، اگلے بارہ ابواب مکاشفہ چودہ کے دوسرے فرشتے کی نمائندگی کرتے ہیں اور آخری چھ ابواب مکاشفہ چودہ کے تیسرے فرشتے کی نمائندگی کرتے ہیں۔ میں نے ابھی تک اس مشاہدے کو واضح طور پر ثابت نہیں کیا، لیکن اسے بہ آسانی ثابت کیا جا سکتا ہے۔ اس سے پہلے کہ ہم یہ کریں، میری خواہش ہے کہ اس کینوس پر، جو انجیل متی ہے، چند مزید وسیع خطوط کھینچنے کا سلسلہ جاری رکھوں۔

ابواب گیارہ تا بائیس کے دوسرے سلسلے کی نمائندگی دوسرا فرشتہ کرتا ہے، اور دوسرا فرشتہ ہمیشہ دوہرائی کی نشاندہی کرتا ہے، کیونکہ "بابل گر گیا، گر گیا"۔ پیدائش کے ابواب گیارہ تا بائیس جد امجد ابرام کے وسیلے سے ایک برگزیدہ قوم کے ساتھ خدا کے وعدے اور پھر تین مراحل پر مشتمل عہد کو پیش کرتے ہیں۔ ان بارہ ابواب کی عین وسط کی آیت "ختنہ" کو نشان عہد کے طور پر متعین کرتی ہے، اور یہ تین مراحل میں سے دوسرے مرحلے میں قائم کیا گیا تھا۔ متی کی متوازی عہدی خط کی عین وسط کی آیت وہ ہے جب شمعون بر یوناہ کا نام پطرس رکھا جاتا ہے۔

اور میں تجھ سے بھی کہتا ہوں کہ تُو پطرس ہے، اور اس چٹان پر میں اپنی کلیسیا بناؤں گا؛ اور جہنم کے دروازے اس پر غالب نہ آئیں گے۔ متی 16:18۔

پطرس کا نام ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتا ہے، اور وہ اُس طبقے کی نمائندگی کرتا ہے جو پیغام مسیح کو سن کر اپنے ایمان کی بنیاد رکھتے ہیں۔ نہ محض یسوع کے بارے میں پیغام، بلکہ وہ پیغام جسے یسوع نے یہ قرار دیا کہ وہ خداوند ہی کی طرف سے پطرس کو عطا کیا گیا تھا۔

اُس نے اُن سے کہا، لیکن تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں؟

اور شمعون پطرس نے جواب میں کہا، تُو مسیح ہے، زندہ خدا کا بیٹا۔ اور یسوع نے جواب میں اُس سے کہا،

مبارک ہے تو، شمعون بن یونا؛ کیونکہ یہ بات تجھ پر گوشت اور خون نے ظاہر نہیں کی بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے۔ متی 16:15-17۔

پطرس کا ایمان اس حقیقت پر مبنی ہے کہ یسوع مسیح—یعنی مسیّا—ٹھہرا۔ پطرس کا نام بھی، جیسے ابرام کا، عہدی تعلق کی نشاندہی کے لیے بدل دیا جاتا ہے، اور اُس کے نام کی قدر ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مساوی ہے، اور اسی آیت میں عظیم کشمکش کی شناخت ایک ایسی چٹان کے طور پر

کی جاتی ہے جو کلیسیا کی بنیاد ہے، جو جہنم کی کلیسیاؤں پر غالب آئے گی۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار ایک منتخب عہدی قوم کی آخری تجلی ہیں، اور پطرس اس جماعت کی نمائندگی کرتا ہے۔

پطرس بیک وقت اولین مسیحی کلیسیا، یعنی شاگردوں کی کلیسیا، کی بھی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ یہی وہ تاریخ ہے جس میں مسیح نے اپنی کلیسیا کی بنیاد رکھی۔ مسیح ہی بنیاد ہیں اور وہی سنگ تاج بھی ہیں، اور پطرس اولین مسیحی دلہن اور آخری مسیحی دلہن کی علامت ہے۔ لہذا پطرس ایک ہی آیت میں الفا اور اومیگا دونوں کی علامت ہے۔

وہ ایک آیت اُن بارہ ابواب کی محوری آیت ہے جو دوسرے فرشتہ کے پیغام کی نمائندگی کرتے ہیں، اور پطرس "دوہرا کردار" ادا کرتا ہے کہ وہ اولین عروس بھی ہے اور آخری عروس بھی۔ آخری عروس مجمع شیطان کے ساتھ برسریکار ہوگی، اور آخری عروس دو گروہوں پر مشتمل ہوگی: ایک گروہ ایک لاکھ چوالیس ہزار ہوگا، اور دوسرا گروہ عظیم انبوہ ہوگا۔ عظیم انبوہ کی نمائندگی سمیرنہ کرتا ہے اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی فلادلفیہ کرتا ہے۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار فلادلفیائی ہیں اور آیت اٹھارہ میں پطرس کے نام کی تبدیلی ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی نمائندگی کرتی ہے۔ وہ مہر یافتگان کی علامت ہے، اور اسی آیت—جو عہد کے بارہ ابواب کی بالکل مرکزی آیت ہے—میں وہ پیدائش کے بارہ ابواب کی بالکل مرکزی آیت کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، جہاں ختنہ کو نشان ٹھہرایا گیا ہے۔ مکاشفہ کے ابواب گیارہ تا بائیس عہد کی گواہی کے بارہ ابواب کے لیے تیسری سطر فراہم کرتے ہیں، اور اُن بارہ ابواب کی مرکزی آیت مکاشفہ سترہ کی فاحشہ کی بادشاہان زمین کے ساتھ شادی کی نشاندہی کرتی ہے۔

اور وہ حیوان جو تھا اور نہیں ہے، وہی اٹھواں ہے، اور ساتوں میں سے ہے، اور ہلاکت میں جاتا ہے۔  
مکاشفہ 17:11۔

یہ آیت بابل عظیم کے حتمی سقوط کی نشاندہی سے متعلق ہے، اور بابل کا اولین سقوط پیدائش کے بارہ ابواب پر مشتمل عہدی سلسلے کے پہلے باب میں واقع ہوا تھا۔ مرکزی آیت میں پطرس ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کر رہا ہے، جو پیدائش کی مرکزی آیت کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ مکاشفہ کی مرکزی آیت میں بابل عظیم کا سقوط، بابل کے عظیم شکاری نمرود کی داستان کو اختتام تک پہنچاتا ہے۔

ان تین نبوی خطوط میں سے ہر ایک کی وسطی آیات یا تو مہر خدا کی نشان دہی کرتی ہیں یا نشان حیوان کی۔ پیدائش میں ابتدا پانے والا باہلی عہد موت مکاشفہ میں اپنے انجام کو پہنچتا ہے۔ یوں، جب انہیں خط پر خط ملا کر یکجا کیا جاتا ہے، تو وہ تینوں خطوط پر ابتدا اور انتہا قائم کر دیتا ہے۔ جہاں پطرس کو چٹان اور پاتال کے پھاٹک کے مابین عظیم کشمکش کی علامت کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، وہی دوسرے فرشتے کا پیغام ہے، کیونکہ دوسرے فرشتے کا پیغام ہے کہ بابل گر پڑا (نمرود) گر پڑا (روم کی فاحشہ)۔ متی کے تین خطوط میں سے دوسرا خط دوسرے فرشتے کا پیغام ہے، کیونکہ وہ بابل کے دو مرتبہ گرنے کی نشان دہی کرتا ہے۔ وہ ایک جعلی عقد ازدواج پیش کرتا ہے، عین اسی مقام پر جہاں حقیقی عقد ازدواج کی تکمیل ہوتی ہے، یعنی اتوار کے قانون پر۔ وہ عدد "8" کو خدا کے اُن لوگوں کی جعلی نظیر کے طور پر پیش کرتا ہے جو حقیقی اٹھ ہیں۔ پاپائیت کو بھی خدا کی نقالی کرنے والی کے طور پر پیش کیا گیا ہے، کیونکہ وہ تھی، اور اب بھی ہے، اور چڑھ کر نمودار ہوگی۔ وہ عروج پاتی ہے عین اسی مقام پر جہاں علم بلند کیا جاتا ہے—اتوار کے قانون پر۔

انجیل متی میں مسیح سے متعلق نبوتوں کی بارہ تکمیلیں مذکور ہیں، اور عہد عتیق میں مسیح کے بارے میں تین سو سے پانچ سو تک نبوتیں پائی جاتی ہیں۔ متی میں بارہ براہ راست شناخت شدہ تکمیلیں درج ہیں، جو باقی تینوں انجیل کے مقابلے میں بدرجہا زیادہ ہیں۔ یہ بارہ تکمیلیں ایک لاکھ

چوالیس ہزار کی اصلاحی تحریک کے نو ممیز سنگِ میلوں کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ نو تکمیل کی علامت ہے، کیونکہ 'نو' سے آگے کوئی نیا ہندسہ نہیں؛ 'نو' کے بعد آنے والی ہر مقدار ایک سے نو تک کے انہی نو ہندسوں اور صفر کے استعمال سے مرکب ہوتی ہے۔ نو تمامیت ہے۔ ان نو سنگِ میلوں میں سے دو ایسے ہیں جن پر متی کی ایک سے زیادہ تکمیلیں منطبق ہوتی ہیں: 9/11 پر دو، اور قانون اتوار پر تین۔

وقتِ انتہا 1989 میں، پیغام کی رسمی تشکیل 1996 میں، اس کے بعد 9/11، پھر 18 جولائی 2020 کی مایوسی، پھر جولائی 2023 میں بیابان میں پکارنے والے کی آواز، جس کے نتیجے میں 2024 کی قیامت ہوئی، جو ندائے نصف شب تک لے جاتی ہے، اس کے بعد کابنوں کی جدائی، جو اتوار کے قانون پر منتہی ہوتی ہے۔ نو سنگِ میل: ان میں سے ایک کے دو گواہ ہیں اور ایک کے تین گواہ؛ 9/11 کے دو، اور اتوار کے قانون کے تین۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے اصلاحی خط میں، 9/11 کے دو گواہوں سے لے کر اتوار کے قانون کے تین گواہوں تک—یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت کی نشاندہی کرتا ہے۔ بارہ سنگِ میل ہر اصلاحی تحریک کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہیں، اور ایسا کرتے ہوئے وہ 9/11 سے اتوار کے قانون تک ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت کو مؤکد اور متعین کرتے ہیں۔

یوں یہ 9/11 پر دو گواہوں اور قانون اتوار پر تین گواہوں کی نشان دہی کرتا ہے۔ 9/11 کے دو گواہ دوسرے فرشتے کا پیغام ہیں، اور قانون اتوار کے تین گواہ تیسرے فرشتے کا پیغام ہیں۔ لہذا متی کی مسیحائی نبوتوں کی تکمیلوں سے قائم ہونے والی یہ خطی ترتیب زمانہ مہر بندی کو الگ کر کے نمایاں کرتی ہے، اور ساتھ ہی دوسرے فرشتے کو تاریخ مہر بندی کے لیے الفا اور تیسرے فرشتے کو اومیگا قرار دیتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ زمانہ مہر بندی عدد دو اور عدد تین کے درمیان دونوں سیروں سے محدود ہے، یوں عدد تیس—جو کفارے کی علامت ہے—پوری تاریخ مہر بندی پر منطبق ہو جاتا ہے۔

انجیل متی میں تین نبوتی خطوط ہیں جو بالترتیب پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتے کی نمائندگی کرتے ہیں، اور انجیل متی کے دوسرے نبوتی خط کے بارہ ابواب ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ساتھ عہد کی نمائندگی کرتے ہیں، کیونکہ یہ کتاب پیدائش میں ابرام کے ساتھ کیے گئے الفا عہد کا اومیگا ہے۔ اس کا یہ بھی مفہوم ہے کہ دوسرے فرشتے کے ضمن میں، جب پطرس پہلی اور آخری دونوں مسیحی دلہن کی نمائندگی کرتا ہے، تو پطرس کا تضاعف دوسرے فرشتے میں تضاعف کے نبوتی تقاضے کو قائم کرتا ہے۔ تین گواہوں کی شہادت پر عدد بارہ وہ رسی ہے جو بارہ ابواب پر مشتمل تینوں خطوط کو باہم باندھتی ہے؛ پس جب ہم انجیل متی میں عدد بارہ کی کوئی اور نمائندگی پائیں، تو اسے انجیل متی میں عدد بارہ کے دیگر مظاہر کے ساتھ ہم آہنگ ہونا لازم ہے۔

متی کے بارہ ابواب، جو علامتی عدد گیارہ سے شروع ہوتے ہیں اور اس کے علامتی ہم نظیر، عدد بائیس پر ختم ہوتے ہیں، ایک لاکھ چوالیس ہزار کی اصلاح کی لکیر کے ساتھ ہم آہنگ ہیں جس کی نمائندگی بارہ مسیحائی تکمیلیں کرتی ہیں؛ یوں دوسرے فرشتے کی لکیر میں ایک دوسرا "تضاعف" ظاہر ہوتا ہے۔ بارہ مسیحائی تکمیلیں، بارہ ابواب کے ساتھ مل کر، دوسرے فرشتے کا "تضاعف" ہیں، لیکن جب ان کو ضرب دیا جائے تو اس سے ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی ہوتی ہے۔ پطرس دوہرا دیا جاتا ہے، اور عدد بارہ بھی دوہرا دیا جاتا ہے۔ یہ تضاعفات بابل کے دو مرتبہ گرنے کے تضاعف کو پورا کرتی ہیں۔

ابواب گیارہ تا بائیس کتاب مکاشفہ باب چودہ کے دوسرے فرشتے کی نمائندگی کرتے ہیں۔ دس آزمائش کی علامت ہے، اور تین آزمائشوں میں سے پہلی متی کے پہلے دس ابواب ہیں۔ "دس" آزمائش کی علامت ہے۔ چونکہ متی کتاب مکاشفہ کے اومیگا کے مقابل الفا ہے، اس لیے دونوں میں سے ہر کتاب کا پہلا باب یسوع مسیح کے مکاشفہ سے شروع ہوتا ہے۔ باب اول میں یوسف کو اس امر پر آزمایا جاتا ہے کہ آیا وہ فرشتے کے کلام پر ایمان لاتا ہے یا نہیں۔ اس کا نظیر یوحنا بیتسمہ دینے والے کے والد زکریا تھا، جس نے

یقین نہ کیا اور اسی آزمائش میں ناکام رہا۔ ایک نے مشیتِ الہی سے مقررہ پیدائش کو قبول کیا، دوسرے نے شک کیا۔

باب دوم میں بیروڈیس کو ایک نئے بادشاہ کی پیدائش کا خوف ہوا، اور یوسف اور مریم مصر کی طرف فرار ہوئے۔ باب سوم میں یوحنا بپتسمہ دینے والا پہلی آزمائش لے آیا، اور اسی پہلی آزمائش کو سسٹر وانٹ نے حیات و ممات کی آزمائش قرار دیا ہے، کیونکہ انہوں نے لکھا کہ "جنہوں نے یوحنا کے پیغام کو رد کیا وہ یسوع سے فیض یاب نہ ہو سکتے تھے۔" پہلا فرشتہ ایک آزمائشی پیغام لے جو انسانوں کو، جیسا کہ یوحنا نے کیا، خدا سے ڈرنے کی دعوت دیتا ہے، کیونکہ خدا کی عدالت کی گھڑی آنے والی ہے۔ اس کی نمائندگی یوحنا نے اُس وقت کی جب اس نے پوچھا: "آنے والے غضب سے فرار ہونے کے لیے تمہیں کس نے خبردار کیا؟"

پھر باب چار میں یسوع چالیس دن کا روزہ رکھ رہے ہیں، جو تین متمایز آزمائشوں پر اختتام پذیر ہوتا ہے، کیونکہ یہ تین آزمائشیں ہمیشہ پہلے فرشتے کے پیغام میں اپنی نمائندگی پاتی ہیں۔ پھر یسوع نے اپنے شاگردوں کو منتخب کر کے بنیادیں استوار کرنا شروع کیں، کیونکہ عزرا اور نحمیہ کے ساتھ پہلے فرمان کی تاریخ میں ہیکل کی بنیادیں ڈالی گئیں، اور ملر کے پیروکاروں کے ساتھ پہلے فرشتے کی تاریخ میں بنیادیں رکھی گئیں۔ یہ بنیادیں "مبارکیاں" ہیں؛ اس کے بعد اُس کے معجزات آتے ہیں، جن کے نتیجے میں باب دس کے اختتام پر اُس نے بارہ شاگردوں کو بھیجا۔ تب بارہ شاگرد متعین ہو چکے تھے، اور الہام یہ قرار دیتا ہے کہ شاگرد مسیحی کلیسیا کی بنیاد تھے۔ باب گیارہ تک یہ بنیادیں مکمل ہو چکی تھیں۔

باب گیارہ میں شاگرد اپنے طور پر خدمت انجام دے رہے ہیں اور یسوع تنہا ہے، جو باب دس اور گیارہ کے درمیان ایک نمایاں انقطاع کی نشاندہی کرتا ہے۔ باب اول سے دہم تک کا حصہ پہلے فرشتے کا پیغام ہے، جو دوسرے فرشتے کے آنے پر ختم ہوا۔ دوسرا فرشتہ ایک تقسیم، ایک جدائی پیدا کرتا ہے، جیسا کہ میلراثوں اور پروٹسٹنٹوں کے ساتھ ہوا۔ باب دس اس امر پر ختم ہوتا ہے کہ یسوع شاگردوں سے جدا ہو جاتا ہے، اور باب گیارہ میں وہ تنہا ہے۔

باب گیارہ سے بائیس تک دوسرے فرشتے کی نمائندگی کرتے ہیں، اور پھر باب تئیس سے اٹھائیس تک، تیسرے فرشتے کی تیسری لائن کے طور پر، آتے ہیں۔ یقیناً تیسرا فرشتہ اتوار کے قانون پر پہنچتا ہے، اور یہی وہ حقیقت ہے جس کی نمائندگی باب چھبیس تا اٹھائیس میں مذکور فصیح کرتا ہے۔ "23" کفارے کی علامت ہے، اور ان چھ ابواب میں سے پہلا باب پہلے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے، اور آخری تین ابواب تیسرے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کرتے ہیں۔ درمیان کے دو ابواب (24 اور 25) دوسرے فرشتے کی نمائندگی کرتے ہیں۔ آخری تین ابواب میں "23" مخصوص سنگ میل شامل ہیں جو باب "23" کو، بطور پہلے فرشتے یا آغاز، اور باب چھبیس تا اٹھائیس کو بطور تیسرے، "23" سنگ میل کے ساتھ ہم آہنگ کرتے ہیں۔ باب 23 پہلا فرشتہ ہے، اگلے دو ابواب دوسرا، اور آخری تین ابواب تیسرا۔

متی میں تیسرا سلسلہ تیسرے فرشتے کی نمائندگی کرتا ہے، اور یہ تین مراحل میں منقسم ہے۔ باب 23 پہلا مرحلہ اور پہلا فرشتہ ہے۔ ابواب 24 اور 25 دوسرا مرحلہ اور دوسرا فرشتہ ہیں۔ ابواب 26، 27 اور 28 تیسرا مرحلہ اور تیسرا فرشتہ ہیں۔ پہلے فرشتے کے لیے ایک باب، دوسرے فرشتے کے لیے دو ابواب اور تیسرے کے لیے تین ابواب۔ تیسرا، جو فصیح ہے، جو صلیب کی نمائندگی کرتا ہے، جو بدلے میں اتوار کے قانون کے ساتھ ہم آہنگ ہے، پنتکست سے بھی نمائندگی پاتا ہے۔

پنتیکست کا عدد 50 ہے، اور 50 یوبیل کی علامت ہے۔ یوبیل میں انچاسواں سال شامل ہے، جو سات برسوں کے ساتویں دور کا اختتام ہے۔ عدد 49 عدد 50 سے پہلے آتا ہے، لیکن براہ راست اسی سے متصل ہے۔ انجیل متی میں تیسری سطر باب 23 سے شروع ہوتی ہے؛ اس کے بعد دو ابواب (24، 25) آتے ہیں جن کا مجموعہ 49 بنتا ہے، اور یہ عین اس تیسرے فرشتے سے قبل ہے جو عدد 50 کی نمائندگی کرتا ہے۔

چھ ابواب کے اس سلسلے کی ابتدا "23" سے ہے اور اس کا اختتام بھی "23" کے سنگِ میل پر ہوتا ہے۔ باب 26 کو 27 اور 28 کے ساتھ جمع کرنے کا حاصل جمع "81" ہے، جو کاہنوں کی ایک علامت ہے؛ اور یہ علامت خود انہی آیات میں مضمحل ہو کر اس خون کے بہائے جانے کی نشاندہی کرتی ہیں جسے آسمانی سردار کاہن اپنی سردار کاہنی خدمت میں استعمال کرے گا۔ اسی سبب سے The Desire of Ages کے باب "81" کا عنوان متی 28 پر مبنی ہے۔

باب ۸۱ — 'خداوند جی اُٹھا ہے'

"یہ باب متی 2:28-4، 11-15 پر مبنی ہے۔" دی ڈیزائر آف ایجز، 780۔

عدد "81" کہانت کی نمائندگی کرتا ہے اور احبار باب 8 میں کاہنوں کی تقدیس کے سات دن بیان کیے گئے ہیں۔ گنتی باب 8 میں لایویوں کی تطہیر بیان کی گئی ہے۔ تواریخ ایام دوم میں، "81" کاہن بادشاہ عزیاہ کی مخالفت کرتے ہیں، اور یہ عبارت ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے پیغام کے قیام میں براہِ راست حصہ ڈالتی ہے۔

لیکن جب وہ زور آور ہوا تو اس کا دل بلند ہو کر اس کی ہلاکت کا باعث بنا، کیونکہ اس نے اپنے خداوند خدا کے خلاف خیانت کی، اور وہ بخور کی قربانگاہ پر بخور جلانے کے لیے ہیکل خداوند میں داخل ہوا۔ اور کاہن عزریاہ اس کے پیچھے اندر گیا، اور اس کے ساتھ خداوند کے اسی کاہن تھے جو دلیر مرد تھے۔ پس انہوں نے بادشاہ عزریاہ کو روکا اور اس سے کہا، اے عزیاہ، خداوند کے حضور بخور جلانا تیرے لیے روا نہیں، بلکہ کاہنوں یعنی ہارون کے بیٹوں کے لیے ہے جو بخور جلانے کے لیے مقدس ٹھہرائے گئے ہیں۔ مقدس سے نکل جا، کیونکہ تو نے خیانت کی ہے؛ اور اس سے تجھے خداوند خدا کے حضور عزت حاصل نہ ہوگی۔

تب عزیاہ غضبناک ہوا، اور اس کے ہاتھ میں بخور جلانے کے لیے بخور دان تھا؛ اور جب وہ کاہنوں پر غضبناک تھا تو خداوند کے ہیکل میں بخور کی قربان گاہ کے پاس ہی، کاہنوں کے سامنے، اس کے ماتھے پر کوڑھ پھوٹ نکلا۔ اور سردار کاہن عزریاہ اور سب کاہنوں نے اس کی طرف دیکھا، اور دیکھو، اس کے ماتھے میں کوڑھ تھا؛ پس انہوں نے اسے وہاں سے باہر نکال دیا؛ بلکہ وہ خود بھی جلدی سے باہر چلا گیا کیونکہ خداوند نے اسے مارا تھا۔ اور بادشاہ عزریاہ اپنی موت کے دن تک کوڑھی رہا، اور چونکہ وہ کوڑھی تھا اس نے ایک علیحدہ گھر میں سکونت کی، کیونکہ وہ خداوند کے گھر سے کاٹ دیا گیا تھا؛ اور اس کا بیٹا یوٹام بادشاہ کے گھر پر مقرر تھا، اور ملک کے لوگوں کا انصاف کرتا تھا۔ تواریخ دوم 16:26-21۔

عدد اکیاسی بطور علامت اُن کاہنوں سے وابستہ ہے جنہوں نے عزیاہ کی مقدس میں قربانی پیش کرنے کی کوششوں کی مخالفت کی۔ عزیاہ کے بیان کی نبوی ساخت دانی ایل باب گیارہ کی آیات گیارہ اور بارہ کی نبوی ساخت کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ دونوں مقامات ایک جنوبی بادشاہ کی نشاندہی کرتے ہیں، جس کا دل فوجی فتوحات کے باعث بلند ہو گیا ہے، بالخصوص شمال کے ایک بادشاہ پر تازہ فتح کے باعث۔ جب دانی ایل باب گیارہ کی آیت گیارہ رافیہ کی لڑائی میں بطلیموس کے ہاتھ پوری ہوئی، تو اُس نے بھی، جیسے عزیاہ نے، یروشلم کے مقدس میں قربانی پیش کرنے کی کوشش کی، مگر کاہنوں نے اس کی مزاحمت کی۔ سطر بہ سطر دو گواہ اُس قریب الاختتام یوکرین کی جنگ کی نشاندہی کرتے ہیں۔

کتاب The Desire of Ages کا اکیاسیواں باب متی 28 پر مبنی ہے، اور یہ نشاندہی کرتا ہے کہ مسیح بطور آسمانی سردار کاہن اپنی خدمت کا آغاز کرنے کے لیے عروج فرماتے ہیں۔

اب جن باتوں کا ہم نے بیان کیا ہے، ان کا خلاصہ یہ ہے: ہمارے پاس ایسا سردار کاہن ہے جو آسمانوں میں تختِ عظمت کے دہنی جانب بیٹھا ہے۔ عبرانیوں 8:1

عدد 81 کاہنوں اور ابواب 26، 27، 28 کی علامت ہے؛ متی میں تیسری سطر کے تیسرے مرحلے کا مجموعہ 81 بنتا ہے۔ دوسرے مرحلے کا مجموعہ 49 بنتا ہے اور پہلے مرحلے کا 23 بنتا ہے۔ 81 عزیاء کی شہادت میں 80 کاہنوں اور ایک سردار کاہن کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس سطح پر 80 کاہن بشری ہیں، اور سردار کاہن الہی ہے۔ 81 الوہیت اور بشریت کے اتحاد کی نمائندگی کرتا ہے۔ عدد 81 میں موجود 1 الوہیت کی نمائندگی کرتا ہے۔

عدد گیارہ میں ایک انسانیت اور الوہیت دونوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ عدد اکیس میں ایک الوہیت کی نمائندگی کرتا ہے، اور بیس انسانیت کی۔ دو اور ایک کی ترکیب راہ عمواس پر شاگردوں میں دیکھی جا سکتی ہے۔

تین اور ایک کی ترکیب انسانیت اور الوہیت ہے، جس کی نمائندگی شدرک، میسک اور عبد نجو کی آتشیں بھٹی کرتی ہے۔

چار اور ایک کا امتزاج اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ الوہیت کا بشریت کے ساتھ اتحاد چوتھی نسل میں تحقق پذیر ہوتا ہے۔

پانچ اور ایک کی ترکیب دولہا کے منتظر پانچ کنواریوں کی نشاندہی کرتی ہے۔

چھ اور ایک کی ترکیب انسان کے سبت روز ہفتم کے ساتھ تعلق کی نمائندگی کرتی ہے، جس کا خداوند الوہیت ہے۔ عدد "چھ" انسان کی علامت ہے، اور عدد "ایک" مسیح ہے۔

سات اور ایک کا امتزاج لاودکیہ کی ساتویں کلیسیا کی فلادلفیہ کے تجربے میں منتقلی کی نمائندگی کرتا ہے۔

۸۱ کاہنوں کی اور سردار کاہن سے ان کے تعلق کی علامت ہے۔

نو اور ایک کا امتزاج تکمیل کی نشان دہی کرتا ہے۔ حمل کی مدت نو ماہ ہوتی ہے۔ نوح تک پہنچانے والی نو پشتیں تھیں، اور اس کے بعد مزید نو پشتیں ہوئیں جن کے نتیجے میں عہد قائم ہوا۔ یسوع نے نویں گھڑی جان دے دی۔ نو اور ایک کا یہی امتزاج اپنے لوگوں کی مہر بندی کے کام کی تکمیل کی نشان دہی کر رہا ہے۔

اس سیاق میں "ایک" انسانیت اور الوہیت کا امتزاج ہے، "دو" الہی معلّم ہے جو انسانیت کو تعلیم دیتا ہے۔ "تین" تین فرشتوں کا پیغام ہے، جو وہی پیغام ہے جو "دو" میں انسانیت کو سکھایا جاتا ہے۔ "چار" چوتھی نسل کی شناخت کرتا ہے، اور یوں اُس نبوی تاریخ کی شناخت ہوتی ہے جب پانچ دانا کنواریاں ظاہر کی جاتی ہیں اور چھٹے یوم تخلیق کی نمائندگی کے مطابق از سر نو پیدا کی جاتی ہیں۔ پھر ساتواں مرحلہ فلادلفیہ کی طرف منتقلی کی شناخت کرتا ہے اور اُس معمعے کی بھی کہ اٹھواں سات میں سے ہے۔ اسی مقام پر عہد پورا ہوتا ہے اور "81" کی کہانت کو سربلند کیا جاتا ہے تاکہ اُس کام کی تکمیل کی جائے جس کی نمائندگی عدد نو کرتا ہے۔ ہر مرحلے پر "ایک" یہوداہ کے قبیلے کا شیرے، جو پلمونی، عجیب شمار کنندہ، بھی ہے۔ 81 کاہنوں کی علامت ہے۔ پلمونی نے تمام اعداد پیدا کیے۔

عدد گیارہ بائیس کے نصف کی علامت ہے، اور دونوں الوہیت و انسانیت کے امتزاج کی علامت ہیں۔ ایک حالیہ مضمون میں میں نے دو بیانات شامل کیے جو ابتدا اور انتہا کو مخاطب کرتے ہیں۔

پہلے بیان میں واضح کیا گیا کہ جب ایلن واٹ کو مقدس کے بارے میں اُن کے ابتدائی مکاشفات ہوئے، تو انہیں دکھایا گیا کہ سبت کا حکم باقی احکام سے زیادہ درخشاں تھا۔ انہیں یہ بھی دکھایا گیا کہ ایام آخر میں "عقیدہ تجسد" لطیف تابانی سے آراستہ تھا۔ ابتدا میں سبت ایک نور تھا جو آخر میں عقیدہ تجسد کی طرف بطور نمونہ اشارہ کرتا تھا۔ الوہیت اور انسانیت کا اتحاد ہی عقیدہ تجسد ہے، کیونکہ

یہ وہ عقیدہ ہے کہ مسیح نے اپنے اوپر بشری جسد اختیار کیا، اور یوں یہ نمونہ قائم کیا کہ الوہیت اور انسانیت کے اتحاد میں گناہ نہیں ہوتا۔

گیارہ جمع گیارہ بائیس کے برابر ہے، اور بارہ ابواب پر مشتمل ہر عہدی خط کی ابتداء عدد گیارہ سے ہوتی ہے، اور ہر ایک کا اختتام عدد بائیس پر ہوتا ہے۔ صحائف مقدسہ میں ابواب نمبر گیارہ اور آیات نمبر گیارہ، ایک لاکھ چوالیس ہزار کے راہنما سنگ میل کی نمائندگی کرتے ہیں۔

۲۰۱۴

جنگ یوکرین 2014 میں شروع ہوئی، اور یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے زمانہ مہربندی کا خارجی خط ہے۔

اور جنوب کا بادشاہ غیظ و غضب سے برانگیختہ ہوگا، اور نکل کر اُس سے، یعنی شمال کے بادشاہ سے، لڑے گا؛ اور وہ ایک بڑا لشکر صف آرا کرے گا، لیکن وہ لشکر اُس کے ہاتھ میں سپرد کر دیا جائے گا۔ دانی ایل ۱۱:۱۱۔

۱۸ جولائی ۲۰۲۰ء

پہلی مایوسی یہ تھی کہ یسوع نے لعزر کو زندہ کرنے کے لیے جانے میں تاخیر فرمائی—جو تاجدار معجزہ اور مہر خدا تھا۔ یسوع نے لعزر کو زندہ کرنے سے پہلے چار دن انتظار کیا۔ یوحنا کی یہ آیت اُن سات معجزات میں آخری کی نشاندہی کرتی ہے جو انجیل یوحنا میں براہ راست شناخت کیے گئے ہیں۔ پہلا معجزہ پانی کو مے میں بدلنا تھا۔ اُن سات معجزات پر غور کرنے میں بہت سی روشنی ہے جو یوحنا 11:11 پر منتہی ہوتے ہیں، اور تمام الہیات دان متفق ہیں کہ یوحنا میں صرف سات ہی معجزات ہیں، اس بنا پر کہ وہ معجزات براہ راست شناخت کیے گئے ہیں۔ اسی وجہ سے وہ مسیح کے جی اٹھنے کو آٹھواں نشان شمار نہیں کرتے؛ مگر وہ بھی ایک معجزہ تھا، اور اُس کا جی اٹھنا علامتِ عہد ہے۔ سو کتاب یوحنا میں اُس کا جی اٹھنا آٹھواں معجزہ ہے—یعنی اُن سات کے حوالے سے—کیونکہ پہلے کے ساتوں معجزات اُس کے جی اٹھنے کی قدرت سے انجام پائے تھے۔

یہ باتیں اُس نے کہیں، اور اس کے بعد اُن سے کہا: ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے؛ لیکن میں جاتا ہوں تاکہ اُسے نیند سے جگاؤں۔ یوحنا 11:11

جولائی، ۲۰۲۳

جولائی 2023 میں، بیابان میں پکارنے والی آواز نے ایک ایسا پیغام پکارنا شروع کیا جو روح حیات کا حامل ہے۔

اور ساڑھے تین دن کے بعد خدا کی طرف سے زندگی کی روح اُن میں داخل ہوئی، اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے؛ اور جنہوں نے انہیں دیکھا اُن پر بڑا خوف طاری ہو گیا۔ مکاشفہ 11:11۔

یوحنا اتوار کے قانون سے آٹھ دن پہلے پیدا ہوتا ہے، کیونکہ اتوار کے قانون کے موقع ہی پر اُس کے والد زکریاہ کلام کرتے ہیں۔ اتوار کے قانون کے وقت اُس کا نام زکریاہ سے بدل کر یوحنا رکھا جاتا ہے، اور اسی وقت اُس کے نام کی تبدیلی ایک عہدی تعلق کی نشان دہی کرتی ہے۔ یہ ولادت 18 جولائی 2020 کو گلیوں میں قتل کیے گئے لوگوں کی قیامت کی تمثیل ہے۔

حقاً میں تم سے کہتا ہوں: عورتوں سے پیدا ہونے والوں میں یحییٰ بیتسمہ دینے والے سے بڑا کوئی نہیں ہوا، تاہم آسمان کی بادشاہی میں جو کمترین ہے وہ اس سے بڑا ہے۔ متی 11:11

اشعیا اُس دوسری جمع آوری کی نشاندہی کرتا ہے جو 1849 میں پوری ہوئی۔ دوسری جمع آوری جولائی 2023 میں شروع ہوئی، اور اُس وقت ختم ہوگی جب خدا کے لوگ مہر بند کیے جائیں گے۔

اور اُس روز یوں ہوگا کہ خداوند اپنے لوگوں کے باقی ماندہ کو واپس لانے کے لیے پھر دوسری بار اپنا ہاتھ دراز کرے گا، جو باقی رہ جائیں گے، اشور سے اور مصر سے اور فتروس سے اور کوش سے اور عیلام سے اور شینعار سے اور حمات سے اور بحر کے جزائر سے۔ اشعیا 11:11۔

## اتوار کے قانون کے عین قبل

یسوع نے ابھی ابھی فاتحانہ داخلہ مکمل کیا ہے، اور یوں نصف شب کی پکار سے اتوار کے قانون تک کی منتقلی کی نشان دہی ہوتی ہے؛ اس کے ہمراہ بارہ شاگرد ہیں، کیونکہ وہ اتوار کے قانون سے پہلے ہی منتخب کیے جا چکے ہیں۔

اور یسوع یروشلم میں داخل ہوا اور ہیکل میں داخل ہوا؛ اور جب اُس نے چاروں طرف سب چیزوں پر نظر ڈالی، اور اب شام ہو چکی تھی، تو وہ بارہوں کے ساتھ بیت عنیاہ کی طرف نکل گیا۔ مرقس 11:11۔

جب ایک سو چوالیس ہزار پر مہر بندی عین اتوار کے قانون سے پہلے مکمل ہو جاتی ہے، تو الوہیت بطور شوہر اور انسانیت بطور زوجہ کا ملاپ تکمیل کو پہنچ جاتا ہے، اور دونوں ابدی طور پر ایک ہو جاتے ہیں، کیونکہ کفارہ مکمل ہو چکا ہے۔

تاہم خداوند میں نہ مرد عورت کے بغیر ہے، نہ عورت مرد کے بغیر۔ 1 کرتھیوں 11:11۔

سارہ کے ہاں معجزانہ ولادت، جو 1863 کی بغاوت کے بعد سے طویل عرصہ سے مؤخر چلی آ رہی تھی، اس وقت تکمیل پذیر ہوتی ہے جب مکاشفہ باب بارہ کی عورت جڑواں بچوں کو جنم دیتی ہے۔ پہلا بچہ پکار نصف شب کے وقت پیدا ہوتا ہے اور دوسرا بچہ قانون اتوار کے وقت پیدا ہوتا ہے۔ جو بچہ دوسرے نمبر پر پیدا ہوا، اُس کے پاس وہ قرمزی ڈوری تھی جو یریحو میں راحاب کی علامت کی نمائندگی کرتی ہے۔

ایمان سے سارہ نے بھی خود حمل ٹھہرنے کی قوت پائی، اور سن پیری کے باوجود بچہ جنا، کیونکہ اُس نے وعدہ کرنے والے کو وفادار سمجھا۔ عبرانیوں 11:11

## قانون اتوار برائے لاودیکیہ

یرمیاہ لاودیقیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کی عدالت کی نشاندہی کرتا ہے۔

پس خداوند یوں فرماتا ہے: دیکھو، میں اُن پر ایسی بلا نازل کروں گا جس سے وہ بچ نہ سکیں؛ اور اگرچہ وہ مجھ سے فریاد کریں گے، میں اُن کی نہیں سنوں گا۔ یرمیاہ ۱۱:۱۱

حزقی ایل، یرمیاہ کے ایڈونٹ ازم پر صادر کردہ فیصلے سے اتفاق کرتا ہے۔

یہ شہر تمہاری ہانڈی نہ ہوگا، اور نہ تم اس کے بیچ میں گوشت ہو گے؛ بلکہ میں تمہاری عدالت اسرائیل کی سرحد پر کروں گا۔ حزقی ایل 11:11۔

خدا کی عہد کی قوم کی حیثیت سے قدیم اسرائیل کا ایک طرف کر دیا جانا متضمن ہے کہ خدا سابقہ اہل عہد کو اُس چیز کے بارے میں غیرت دلاتا ہے جسے انہوں نے ٹھکرا دیا تھا۔ یہ امر اتوار کے قانون کے وقت ایڈونٹسٹ تحریک پر دہرایا جائے گا۔

پس میں یہ کہتا ہوں، کیا وہ اس لیے ٹھوکر کھائے کہ گر جائیں؟ ہرگز نہیں؛ بلکہ اُن کے گرنے کے باعث نجات غیر قوموں تک آ پہنچی ہے تاکہ انہیں غیرت دلائی جائے۔ رومیوں 11:11.

ایڈونٹ ازم، جو ولیم ملر کے کام پر مبنی ہے—جیسے وہ مسترد کرتے ہیں—اب بھی وہی تحریک ہے جس نے ہیکل تعمیر کیا؛ لیکن سلیمان کی طرح، جس نے بھی ہیکل تعمیر کیا، انہوں نے عہد شکنی کی اور ان کی بادشاہی ان سے لے لی جائے گی، اور اسے ایک ایسی قوم کو دے دی جائے گی جو خدا کے انگور کے باغ کا انتظام اس کی ہدایت کے مطابق کرے گی۔

پس خداوند نے سلیمان سے کہا، چونکہ یہ بات تجھ سے سرزد ہوئی ہے اور تو نے میرے عہد اور میرے آئین کو، جن کا میں نے تجھے حکم دیا تھا، قائم نہ رکھا، اس لیے میں یقیناً سلطنت کو تجھ سے پہاڑ کر اسے تیرے خادم کو دے دوں گا۔ 1 سلاطین 11:11

## فلاڈیلیا کے لیے اتوار کا قانون

اتوار کے قانون کے نفاذ پر، انبیا کے مطابق، کلیسیا فاتح کو اس کے اپنے ملک میں داخل کیا جاتا ہے، اور وہ ملک آخری بارش کے پیغام سے معمور سرزمین ہے۔ یریحو کو 1863ء میں ازسرنو تعمیر کیا گیا، اور اتوار کے قانون کے نفاذ پر یریحو گر جاتا ہے۔

لیکن وہ ملک، جس میں تم جا رہے ہو کہ اسے قبضہ میں کرو، پہاڑوں اور وادیوں کا ملک ہے، اور آسمان کی بارش کا پانی پیتی ہے۔ استثنا 11:11۔

شہر ایک بادشاہی ہے، اور کلیسائے ظافره مسیح کی جلال کی بادشاہی کی نمائندگی کرتی ہے۔ کلیسائے ظافره کی وہ بادشاہی اتوار کے قانون کے نفاذ کے وقت شروع ہوتی ہے، جب اُس کی کلیسیا تمام پہاڑوں اور ٹیلوں سے برتر اٹھائی جاتی ہے اور سرفراز کی جاتی ہے۔

راست بازوں کی برکت سے شہر سرفراز ہوتا ہے، لیکن شہریوں کے منہ سے وہ الٹ جاتا ہے۔ امثال 11:11

یہ نویں ساعت ہی تھی کہ فرشتہ کرنیلیوس کے پاس آیا اور اسے پطرس کو بلانے کی ہدایت دی، اس طرح یہ نشان دہی ہوئی کہ اتوار کے قانون کے موقع پر انجیل غیر قوموں تک پہنچتی ہے۔ جب پطرس کو خدا کی طرف سے جانے کی ہدایت ملی، تو یہ ناپاک جانوروں کو کھانے کی ایک رُوپا کے تناظر میں تھا۔ یہ اتوار کے قانون پر پورا ہوتا ہے۔ نویں ساعت اُس نویں ساعت کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے جب مسیح نے جان دے دی۔ نویں ساعت اُس مدت کے اختتام کی نمائندگی کرتی ہے جو تیسری ساعت سے شروع ہوتی ہے، جب مسیح مصلوب کیے گئے، اور چھ گھنٹے بعد انہوں نے جان دے دی۔ یہی مدت پطرس کے لیے بھی ہے: تیسری ساعت میں وہ بالا خانے میں ہے، پھر نویں ساعت میں ہیکل میں۔ ایک نویں ساعت مسیح کی موت پر ختم ہوتی ہے؛ اگلی نویں ساعت میں پطرس ہیکل میں یوئیل کے پیغام کا اعلان کر رہا ہوتا ہے۔ مسیح کی موت نے اسرائیل کے ساتھ عہدی رشتہ ختم کر دیا، اور غیر قوموں کے لیے دروازہ کھول دیا، جس کی نمائندگی کرنیلیوس کرتا ہے۔

اور دیکھو، اسی گھڑی تین مرد جنہیں قیصریہ سے میرے پاس بھیجا گیا تھا، اُس گھر تک جہاں میں تھا آ پہنچے۔ اعمال 11:11

وہ تمہارے لئے مکروہ ہی ہوں گے؛ تم اُن کا گوشت نہ کھانا، بلکہ تم اُن کی لاشوں کو مکروہ جاننا۔ احبار 11:11۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

"میں نے خواب میں دیکھا کہ خدا نے نادیدہ دستِ قدرت کے ذریعے مجھے ایک نہایت نفیس کاریگری سے تیار کردہ صندوقچہ بھیجا، جو تقریباً دس انچ لمبا اور چھ انچ مربع تھا، اور آنوس اور موتیوں سے نہایت نفاست کے ساتھ جڑاؤ کیا گیا تھا۔ اس صندوقچہ کے ساتھ ایک چابی منسلک تھی۔ میں نے فوراً چابی لے کر صندوقچہ کھولا، تو میرے تعجب و حیرت کے لیے میں نے اسے ہر طرح اور ہر سائز کے جواہر، پیرے، قیمتی پتھر، اور سونے اور چاندی کے سکے، ہر انداز اور قدر و قیمت کے، سے لبریز پایا؛ اور وہ سب صندوقچہ میں اپنی اپنی جگہ نہایت حسن ترتیب سے سجا رکھے تھے؛ اور اسی ترتیب کے باعث وہ ایسا نور اور جلال منعکس کر رہے تھے جس کی برابری صرف آفتاب ہی کر سکتا تھا۔"

"میں نے صندوقچے میں جہانکا، مگر منظر دیکھ کر میری آنکھیں خیرہ ہو گئیں۔ وہ اپنی سابقہ شان سے دس گنا زیادہ چمک رہے تھے۔ میں نے سوچا کہ جن شریر لوگوں نے انہیں خاک میں بکھیر کر روند ڈالا تھا، انہی کے قدموں نے انہیں ریت میں رگڑ رگڑ کر چمکا دیا تھا۔ وہ صندوقچے میں نہایت خوبصورت ترتیب سے رکھے ہوئے تھے، ہر ایک اپنی جگہ پر، اور انہیں ڈالنے والے شخص کی کوئی ظاہری مشقت دکھائی نہیں دیتی تھی۔ میں انتہائی مسرت سے چیخ اٹھا، اور اسی چیخ نے مجھے جگا دیا۔" ابتدائی تحریفات، 81-83.

تم خداوند کی آمد کو ضرورت سے زیادہ دور سمجھ رہے ہو۔ میں نے دیکھا کہ آخری بارش آدھی رات کی پکار کی طرح [اتنی ہی اچانک جتنی] آ رہی تھی، اور دس گنا زیادہ طاقت کے ساتھ۔ اسپالڈنگ اور میگن، 5۔

اور حکمت و فہم کے تمام معاملات میں، جن کے بارے میں بادشاہ نے اُن سے دریافت کیا، اُس نے انہیں اپنی تمام سلطنت کے سب جادوگروں اور نجومیوں سے دس گنا بہتر پایا۔ دانی ایل ۱۸:۱-۲۰۔